## سوال

کے نکاح 200 حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ولد :

"جب تمہارے پاس ایک ایسا شخص (آ ئے) (اپنی لڑکی کا) کے کا دین کرا دیو، خلاق تو بکنو ایا تم فتنہ کر کو فساد ہو تو زمین پھیلے گا"

یہ حدیث کس کتاب میں درج ہے اور باب اور حدیث نمبر بھی درکار ہے۔ جلد سے جلد جواب سے آراستہ کریں۔ اللہ حافظ۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ج واقع ہی نہیں ہوتا۔

کریم نے فرمایا :

''لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ'' (جامع ترمذی أبواب النکاح باب ما جاء لانکاح إلا بولی ح ۱۱۰۱)

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے۔

سری جگہ آپ نے فرمایا :

''أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ'' (سنن ابی داود کتاب النکاح باب فی الولی ح ۲۰۸۳)

جو عورت بھی اپنے اولیاء کی اجازت کے بغیر نکاح کرواتی ہے تو اسکا نکاح باطل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔

تم ۱۰۸۵) میں موجود ہے البانی رحمہ اللہ نے اس کو حسن لغیرہ کہا ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں۔

''إذا أتاكم من ترضون خلقه ودينه فزوجوه إلا تفعلوا تكن فتنة في الأرض وفساد عريض''

"جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو نکاح کر دو ورنہ زمین میں فتنہ ہوگا"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

# فتاویٰ علمائے حدیث